تکمیلِ وفا

چشمِ نم، مرثیہ، صفحہ ۱۲۹/......

لے کر انہی کا نام اٹھایا تو ہے قلم
نظروں سے پردے اٹھتے گئے میرے دم بدم
اور ذکرِ شاہِ دیں پر قلم بھی ہے چشم نم
لفظوں میں کیا لکھے کوئی ایسے ہوئے ستم
جس ہاتھ میں قلم ہو سر کو خم کرے
جھُک کر صفحے پر مرثیہ شہ کا رقم کرے

سوز برائے چہلم، صفحہ ۱۵۴/......

چھوٹے ہیں آج قید سے سجاد دل جزیں
لوٹے گئے تھے کرب و بلا میں جو دل حزیں
لشکر نہیں کوئی نہ علمدار ہے کہیں
خالی ہیں سب کی گودیاں اور زینب حزیں
چالیسواں ہے آج شہ مشرقین کا
پرسا ، ادا ، دو فاطمہؑ کے نور عین کا

جملہ حقوق محفوظ